السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(بغیر رجوع کیے ایک آدمی تین طلاقیں وقفہ وقفہ سے دے سکتا ہے ؟ (قاسم بن سرور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں !دے سکتا ہے اوراس طرح دی ہوئی تین طلاقیں بھی تین ہی واقع ہوجائیں گی ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرۃ : ۲۲۹] [طلاق (رجعی) دو بار ہے ، پھر یا تو سیدھی طرح اپنے پاس رکھا جائے یا اچھے طریقے سے اسے رخصت کردیا جائے ۔] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : ﴿فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ﴾ [''پھر اگر مرد (تیسری) طلاق بھی دے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لیے حلال نہ رہے گی ، حتی کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے ۔ ''] یہ دونوں آیتیں عام ہیں مطلق ہیں درمیان میں رجوع کی کوئی تخصیص وتقیید کہیں وارد نہیں ہوئی ۔   ۷   ۷   ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص476

محدث فتویٰ